احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 29 جولائی 2004ء

روزنامہ الفضل

C.P.L. 29　　ٹیلی فون نمبر 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 29 جولائی 2004ء 10 جمادی الثانی 1425 ہجری - 29 وفا 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 168

تزکیۂ نفس

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

جس نے نفس کو پاک کیا وہ اپنے مقصود کو پا گیا اور جس نے اسے مٹی میں گاڑ دیا وہ نامراد ہو گیا۔

(سورۃ الشمس: آیت 10، 11)

38واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2004ء

احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے Live پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کا 38واں جلسہ سالانہ مورخہ 30، 31 جولائی، یکم اگست 2004ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس جلسہ کے پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ خطبہ جمعہ کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس موقع پر چار خطابات فرمائیں گے۔ تیسرے دن عالمی بیعت بھی نشر ہوگی۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔ پاکستانی وقت کے مطابق جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء کے Live پروگراموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جمعۃ المبارک 30 جولائی 2004ء

4:00 بجے سہ پہر	براہ راست نشریات کا آغاز
5:00 بجے سہ پہر	خطبہ جمعہ (Live)
8:25 بجے رات	پرچم کشائی
8:30 بجے رات	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم افتتاحی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
12:00 بجے رات	جلسہ کے پہلے دن کی کارروائی دوبارہ دکھائی جائے گی

ہفتہ 31 جولائی 2004ء

1:00 بجے دوپہر	براہ راست نشریات کا آغاز
2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر اردو "حضرت مسیح موعود کی خدمت دین" (مکرم اخلاق احمد انجم صاحب مربی سلسلہ)
2:50 بجے دوپہر	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
3:10 بجے سہ پہر	نظم
3:20 بجے سہ پہر	تقریر اردو "آنحضرت ﷺ کا توکل علی اللہ" (مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن)
4:00 بجے سہ پہر	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب
7:30 بجے شام	معزز مہمانوں کی تقاریر
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوسرے روز کا خطاب
12:00 بجے رات	جلسہ کے دوسرے روز کی کارروائی دوبارہ نشر کی جائے گی۔

اتوار یکم اگست 2004ء

1:00 بجے دوپہر	براہ راست نشریات کا آغاز
2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر اردو "صحابہ رسول ﷺ کی اخوت و محبت" (مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب)
2:50 بجے دوپہر	تقریر انگریزی "دین حق کی امتیازی خصوصیات" (مکرم بلال اٹکنسن صاحب)
3:20 بجے سہ پہر	نظم
3:30 بجے سہ پہر	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
4:15 بجے سہ پہر	تقریر انگریزی "مغرب میں دینی اقدار کی حفاظت" (مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت برطانیہ)
5:00 بجے سہ پہر	عالمی بیعت
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب
12:00 بجے رات	جلسہ کے تیسرے روز کی کارروائی دوبارہ نشر کی جائیگی

طاہر فاؤنڈیشن

1۔ دفتر طاہر فاؤنڈیشن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ سے متعلقہ ریکارڈ کو محفوظ کر رہا ہے اور مختلف ذرائع سے احباب کرام کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔ (اس کے لئے ہماری ویب سائٹ www.tahirfoundation.org دیکھئے)

2۔ اگر کوئی ادارہ یا ذاتی طور پر کوئی دوست، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ سے متعلق کوئی تحریری، آڈیو، ویڈیو، CD یا کمپیوٹر پر کسی قسم کا کام کر رہے ہیں تو براہ کرم دفتر طاہر فاؤنڈیشن کو مطلع فرمائیں نیز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی تصاویر بھی درج ذیل ایڈریس پر بغرض ریکارڈ ارسال کریں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

Ph&Fax: 04524-213238
e.mail:secretary@tahirfoundation.org
info@tahirfoundation.org

(سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن)

فضل عمر ہسپتال میں شام کے اوقات میں پرائیویٹ پریکٹس

☆ فضل عمر ہسپتال میں شام کے اوقات میں مریضوں کی ضرورت اور سہولت کے پیش نظر مندرجہ ذیل ڈاکٹر صاحبان پرائیویٹ پریکٹس کرتے ہیں۔ جو احباب ان سے مشورہ اور استفادہ کرنا چاہیں وہ نماز عصر تا نماز مغرب ہسپتال میں تشریف لائیں۔

1۔ ڈاکٹر نصرت جہاں، ماہر امراض نسواں
2۔ ڈاکٹر مرزا سلطان احمد، ماہر امراض بچگان
3۔ ڈاکٹر سید نصرت پاشا، ڈینٹل سرجن
4۔ ڈاکٹر سید ابراہیم منیب، سرجیکل سپیشلسٹ
5۔ ڈاکٹر ثاقب عزیز جہانگیری، سرجیکل سپیشلسٹ
6۔ ڈاکٹر شیراز احمد باجوہ، آئی سپیشلسٹ
7۔ ڈاکٹر محمد احمد اشرف، جنرل پریکٹیشنر

مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

رابطہ نمبر: 04524-213970, 211373

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال، ربوہ)

ساڑھے چھ ہزار زبانوں کی ترجمہ فلاپی

لندن میں 150 زبانیں بولی جاتی ہیں

منو بھائی لکھتے ہیں۔

توقع کی جاتی ہے کہ سال 2006ء تک یہ ممکن ہو گا کہ دنیا کے 192 ملکوں میں بولی جانے والی چھ ہزار آٹھ سو زبانوں کا کمپیوٹر کی ترجمہ فلاپی کے ذریعہ دنیا کی دس بڑی زبانوں میں ترجمہ ہو جائے۔ جن میں انگریزی، چینی، فرانسیسی، جرمن، عربی، سپینش جیسی زبانیں شامل ہیں۔

انگلستان کے دارالحکومت لندن میں ان دنوں ایک سو پچاس سے زیادہ زبانیں بولی جارہی ہیں اور یوں وہ دنیا میں سب سے زیادہ زبانیں بولنے والوں کا شہر بن چکا ہے۔

ایک رپورٹ کے مطابق لندن کے 80 لاکھ شہریوں میں سے 30 لاکھ شہریوں کی مادری زبان انگریزی نہیں ہے۔ لندن کے یہ تیس لاکھ شہری ان ملکوں سے روزگار کی تلاش میں انگلستان آئے ہیں جہاں کبھی یونین جیک لہراتا تھا۔ لندن کے یہ تیس لاکھ شہری ایک سو پچاس سے زیادہ زبانیں بولتے ہیں اور بیشتر زبانوں کا تعلق ساٹھ سے زیادہ زبانیں بولنے والے جنوبی ایشیا یا برصغیر پاک وہند سے ہے۔ ان زبانوں میں آسامی، بنگالی، گجراتی، تامل، کشمیری، ہندی، ملیالم، مراٹھی، پنجابی، تیلگو اور اردو جیسی زبانیں شامل ہیں۔

لندن شہر کی ایک سو پچاس سے زیادہ زبانوں کا انکشاف گیارہ ستمبر 2001ء کے بعد ہوا جب عالمی دہشت گردی کے خلاف امریکہ اور برطانیہ کی مشترکہ مہم کا آغاز ہوا اور دہشت گردوں کی جانب سے جوابی کارروائیوں کے اندیشوں میں اضافہ ہوا اور حفاظتی انتظامات کے تحت ضروری سمجھا گیا کہ انگلستان میں روزگار کمانے والے غیر ملکی اور ہجن کے لوگوں کی تعداد معلوم کی جائے اور یہ بھی پتہ چلایا جائے کہ وہ کون سی زبان بولتے اور سمجھتے ہیں۔ ایک سروے کے ذریعے معلوم ہوا کہ صرف لندن شہر میں 30 لاکھ لوگ ایک سو پچاس سے زیادہ زبانیں بولتے ہیں۔ اس سروے کے تحت جہاں انگلستان میں غیر قانونی ذرائع سے آنے والے غیر ملکی باشندوں کی موجودگی کا علم ہوا اور ان میں سے بیشتر کو زبردستی "ڈی پورٹ" کیا گیا وہاں انگلستان کی میٹروپولیٹن پولیس نے 999 فون نمبرز رکھنے والی ایمرجنسی سروس کا اجراء بھی کیا جو انگریزی زبان سمجھنے اور سمجھانے سے معذور لوگوں کو ترجمے کی سہولت فراہم کرتی ہے۔

اس ایمرجنسی ترجمہ سہولت کی فراہمی کے پہلے تین آزمائشی مہینوں میں جن لوگوں نے 999 سروس کی سب سے زیادہ مدد حاصل کی ان میں اکثریت پرتگالی، ترکی، پنجابی، سپینش، فرنچ اور صومالی زبان بولنے والوں کی تھی اور ان کے بعد تامل، بنگالی، عربی، اطالوی اور پولش زبانیں بولنے والوں کا نمبر آتا تھا۔

برطانیہ کے معاشرتی ماہرین کے خیال میں لندن کے لوگوں کا آپس میں قریبی رابطہ بہت ضروری ہے کیونکہ یہ قریبی رابطہ ہی ہوتا ہے جو تحفظ فراہم کرسکتا ہے۔ چنانچہ لازمی ہے کہ یہاں بولی جانے والی زبانوں کا کم از کم وقت میں انگریزی زبان میں ترجمہ ہو سکے اور لوگ ایک دوسرے کے مافی الضمیر کو جلد از جلد سمجھ سکیں۔ لندن سٹی یونیورسٹی کے شعبہ لسانیات کے ڈائریکٹر ٹم کونل کے خیال میں لندن میں بولی جانے والی زبانیں ایک سو پچاس سے زیادہ ہیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے حالیہ انقلاب کے تحت یہ تو ممکن ہے کہ ایک سو زبانیں سمجھنے اور انہیں انگریزی میں ترجمہ کرنے والی کمپیوٹر فلاپیاں تیار کی جائیں مگر ایک سو پچاس زبانوں کے ترجمے کی سہولت فراہم کرنے والی فلاپی کی تیاری میں ابھی دو سال لگیں گے اور سال 2006ء تک یہ ممکن ہو گا کہ دنیا کے 192 ملکوں کی چھ ہزار آٹھ سو زبانیں دنیا کی دس بڑی زبانوں میں ترجمہ ہو سکیں اور اس اتنے بڑے کام میں صرف چند لمحے خرچ ہوں۔

(روزنامہ جنگ 8 جولائی 2004ء)

انگلینڈ۔ اہم معلومات

رقبہ: **1,30,423** مربع کلومیٹر
آبادی: **4,89,03000**
آبادی کی گنجانی: **374** افراد فی مربع کلومیٹر
شہری علاقوں کی آبادی: **80** فیصد سے زائد
جنگلات: **%7**
سب سے بلند پہاڑی چوٹی: **Scapell Pike**
سطح سمندر سے **3,210** فٹ بلند ہے
پرائمری سکول: **18840**
مڈل سکولز: **1,650**
سیکنڈری سکولز: **3,190**
یونیورسٹیاں: **70**
اعلیٰ تعلیم کے ادارے: **137**
سپیشل سکولز: **1500**
کاؤنٹیز: **39** چھوٹی، **6** بڑی
علاقے: **10** ہزار

نگاہ مہرباں رکھنا

اطاعت اور وفا کی راہ پر ہم کو رواں رکھنا
خلافت کا ہمارے سر پہ قائم سائباں رکھنا

ہمیں تقویٰ کی ہو توفیق تیرا قرب حاصل ہو
ہماری سمت اے مالک نگاہِ مہرباں رکھنا

ہمارے درمیاں قائم رہے رشتہ اخوت کا
ہمیں اپنی محبت اور عطا کے درمیاں رکھنا

خلافت کی یہ برکت ہے کہ دل باہم ہوئے اپنے
ہمیشہ ہی بھی مولا یہ بزم دوستاں رکھنا

امامِ وقت اپنی ڈھال ہے، ہم ڈھال کے پیچھے
امامِ وقت کو ہر معرکے میں کامراں رکھنا

ہمارے دل پروئے جا چکے ہیں ایک ڈوری میں
تو اس ڈوری کی مضبوطی کو دنیا پر عیاں رکھنا

مقابل ...... کے ہم رستم و سہراب بن جائیں
حضور اپنے ہمیں مانندِ طفلِ ناتواں رکھنا

خوشی ہو یا غمی جو کچھ بھی ہو تیرے حوالے سے
ہمیں بھاتا نہیں تجھ بن کوئی سود و زیاں رکھنا

اگر منہ زور ہوں لہریں اگر طوفان آ جائیں
ہماری ناؤ کا پیارے، سلامت بادباں رکھنا

مخالف گالیاں بھی دیں تو عرشیؔ لب نہ کھولیں گے
ہمیں آتا ہے یوں بتیس دانتوں میں زباں رکھنا

ارشاد عرشی ملک

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بابرکت کلمات

جلسہ سالانہ کے بارے میں احباب جماعت کو اہم اور زریں نصائح

جلسہ سالانہ ہمیں روحانی غذا مہیا کرتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔
''دیکھو یہاں کوئی سیر کی جگہ ہے؟ جس کی خاطر لوگ یہاں آتے ہیں یا یہاں کوئی قابل دید مقامات ہیں جن کو دیکھنے کے لئے لوگ آتے ہیں۔ کیا یہاں کوئی منڈی ہے کہ خرید و فروخت کے لئے یہاں آتے ہیں ...... کیا یہاں کوئی بادشاہ ہے کہ لوگ اس کے لئے آتے ہیں کہ اگر اس کی نظر میں جچ گئے تو اچھی اچھی نوکریاں مل جائیں گی۔ کیا یہاں کوئی اور دنیاوی چیز ہے جس کی خاطر لوگ یہاں چلے آتے ہیں۔ کونسی دنیاوی کشش ہے جو لوگوں کو یہاں کھینچ رہی ہے ایک بھی نہیں پھر لوگ یہاں کیوں آتے ہیں ان کے آنے کی ایک ہی وجہ ہے اور وہ کوئی دنیاوی نہیں بلکہ دینی غرض ہے اور وہ یہ کہ خدا کے مامور نے کہا کہ یہاں تم آؤ تا تمہیں روحانی غذا ملے اور خدا نے اسے کہا کہ تم دن مقرر کرو کہ لوگ سفروں کو طے کر کے یہاں جمع ہوں۔ پس قادیان میں لوگ صرف اس ایک غرض کے لئے آتے ہیں۔ صرف اس روحانی غذا کی خواہش ان کو یہاں لاتی ہے''۔ (الفضل 25 دسمبر 1925ء)

جلسہ سالانہ شعائر اللہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔
''ہمارا جلسہ شعائر اللہ ہے بلکہ ہر آنے والا شعائر اللہ ہے اور ...... جو اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی عظمت کرتا ہے وہ اپنے تقویٰ کا ثبوت دیتا ہے۔ شعائر اللہ کی عزت اور قدر نہایت ضروری ہے اور سالانہ جلسہ کا موقع ہم میں سے ہر ایک کے تقویٰ کے امتحان کا وقت ہے۔ پس ہمیں چاہئے کہ ہم اس امتحان میں پورے اتریں''۔
(الفضل 25 دسمبر 1925ء)

جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کا ایک نشان ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔
''ہمارا سالانہ جلسہ ...... اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان ہے ...... مجھے حضرت مسیح موعود کی زندگی کا آخری جلسہ یاد ہے۔ میں سیر میں ساتھ تو نہیں تھا مگر حضرت مسیح موعود سیر سے واپس گھر آئے تو فرمایا اب تو جلسہ پر اتنے آدمی آتے ہیں کہ آئندہ سیر کے لئے جانا بھی بالکل مشکل ہو جائے گا۔ آج ہم تھوڑے دور گئے مگر اس قدر گرد و غبار اٹھا کہ آگے جانا مشکل ہو گیا۔ اس وقت اندازہ کیا گیا تو قریباً 700 آدمی جلسہ پر آئے تھے ...... مگر آج نماز جمعہ کے لئے ہم اس وقت اُس وقت سے تین گنا زیادہ یہاں جمع ہیں۔ دنیا نے اپنی ساری طاقت کے ساتھ اس کے ہر مذہب کے افراد نے ہر مذہب کے علماء و امراء نے ہر مذہب کے غرباء نے صوفیاء نے اور ہر مذہب کے مردوں اور عورتوں نے زور لگایا اور پورا زور لگایا کہ سلسلہ کی اشاعت روک دیں۔ اس کے لئے فریب اور جھوٹ سے کام لیا گیا۔ طرح طرح کی گندی باتوں کی اشاعت سے کام لیا اور جس قدر ممکن طریق اس کے لئے ان کے ذہن میں آسکتے تھے استعمال کئے مگر جس طرح دریا کا پانی ہاتھ سے نہیں روکا جاسکتا اور جس طرح موٹی ریت جو مٹھی میں پکڑی جائے انگلیوں سے پھسل پھسل کر نکل جاتی ہے بعینہٖ اکابر علماء و صوفیاء کی مٹھیوں سے نکل نکل کر وہ نور پھیلنا شروع ہوا جو حضرت مسیح موعود لائے تھے اور آخر کار تمام دنیا میں پھیل گیا''۔
(الفضل 4 دسمبر 1930ء)

جلسہ کا خاص اثر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔
''دوستوں کو چاہئے کہ وہ اپنے کاموں کا حرج کر کے بھی جلسہ میں شامل ہوں ...... قادیان سے باہر کے دوستوں کو بھی خاص طور پر توجہ دلاتا ہوں کہ وہ جلسہ میں شامل ہونے کے لئے ہمت اور کوشش کریں۔ اور اپنے کاموں کا حرج کر کے بھی آئیں۔ نہ صرف خود آئیں بلکہ اپنے زیر اثر لوگوں کو بھی یہاں لانے کے لئے کوشش کریں ...... پیشتر اس کے کہ وہ کسی اور مشغلہ کا فیصلہ کرلیں۔ ہماری جماعت کو چاہئے کہ اپنے دوستوں کو جلسہ میں شمولیت کے لئے تحریک کریں کیونکہ جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر چکیں تو پھر فیصلہ کو منسوخ کرنا بہت مشکل کام ہوتا ہے پس پہلے میں ان لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ جن کے ایسے لوگوں سے تعلقات ہوں جو صداقت پسند اور حق جو ہیں تحریک شروع کر دیں۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو حجاب کی وجہ سے ہمارے سلسلہ سے پیچھے ہٹے ہوئے ہیں ان کے لئے یہی دن حجاب کے دور ہونے کا ذریعہ ہیں کیونکہ جب ایک رو پیدا ہوتی ہے تو ان کو دیکھ کر اور لوگوں میں بھی وہ رو جاری ہو جاتی ہے۔ جب وہ چاروں طرف سے لوگوں کو آتے ہوئے دیکھیں گے تو ان کے اندر بھی خواہش پیدا ہوگی۔ عام طور پر لوگوں کا ایک جگہ پر جانا بھی ایک دلچسپی پیدا کر دیتا ہے۔ انسان کی یہ عادت ہے کہ جس کام کو بہت سے لوگوں کو کرتے دیکھتا ہے اس کے دل میں بھی اس کے لئے ایک شوق پیدا ہو جاتا ہے۔ چونکہ سینکڑوں ہزاروں لوگ چاروں طرف سے ان دنوں میں آرہے ہوتے ہیں اس لئے ان کو جو دیکھتا ہے اس کے دل میں بھی تحریک ہوتی ہے۔ پھر جلسہ کا ایک خاص طور پر اثر ہوتا ہے ...... کیونکہ انسان کی طبیعت عجوبہ پسند بھی ہے۔ اسی طرح یہاں بھی جلسہ کے دنوں میں لوگ خیال کرتے ہیں۔ معلوم نہیں وہاں کیا ہوتا ہے، چلو چل کر دیکھیں تو سہی کہ وہاں کیا ہوتا ہے۔

پھر عام طور پر لوگ یہ بھی پسند نہیں کرتے کہ وہ اکیلے یہاں آئیں۔ ان کے دلوں میں حجاب ہوتا ہے کہ اگر کسی نے پوچھا تو کیا کہیں گے۔ لیکن جب جلسہ کے دن ہوں اور لوگ ان دنوں میں کثرت سے آرہے ہوں تو ان کو بھی کسی قسم کا حجاب نہیں ہوتا کیونکہ وہ کہہ سکتے ہیں کہ جس طرح اور لوگ جلسہ دیکھنے کے لئے جارہے ہیں اسی طرح ہم بھی جارہے ہیں۔ جلسہ دیکھنے میں تو کوئی حرج نہیں آخر ہم اور جلسے بھی تو دیکھتے ہیں''۔
(الفضل 16 نومبر 1923ء)

باہر سے آنے والے دوست جلسہ سالانہ کی برکات سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔
''میں باہر سے آنے والوں کو بھی اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ وہ جلسہ سالانہ پر آئیں اور خوب آئیں اور ...... دوستوں کو اپنے ساتھ لائیں لیکن میں ان سے اتنا ضرور کہوں گا کہ کچھ عرصہ سے جلسہ پر آنے والوں میں یہ میلان پیدا ہو گیا ہے کہ جلسہ کا نام آرام، سہولت اور مہمان نوازی رکھ لیا گیا ہے۔ بہت سے لوگ جلسہ سالانہ پر آکر بھی اس کی برکات سے محروم رہتے ہیں۔ وہ جلسہ دیکھنے آتے ہیں جلسہ سننے نہیں آتے۔ ایسے لوگوں کو میں کہوں گا کہ وہ یہاں تقاریر نہ سن کر گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اگر انہوں نے یہاں آکر تقاریر نہیں سنی تو بہتر ہے کہ وہ یہاں نہ آئیں اور اسی طرح وہ ...... افراد جو ان کے ساتھ آئیں اگر وہ جلسہ کی تقاریر سننے کے لئے تیار نہیں یا جو انہیں ساتھ لاتے ہیں وہ انہیں جلسہ میں بٹھانے پر قادر نہیں تو میں انہیں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ان کا میلہ کے رنگ میں آنا انہیں خود بھی گنہگار بناتا ہے اور دوسرے سینکڑوں اور ہزاروں لوگ جو انہیں دیکھتے ہیں وہ بھی ان کی وجہ سے گنہگار بنتے ہیں وہ انہیں دیکھ کر ان کی سی حرکات کرنے لگ جاتے ہیں''۔
(الفضل 22 دسمبر 1952ء)

برا نمونہ پیش کر کے دوسروں کے لئے ٹھوکر کا موجب نہ بنیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔
''میں یہ نہیں کہتا کہ بیمار بھی جلسہ میں بیٹھیں انہیں تندرست رکھنا ہمارا کام ہے انہیں اپنی صحت کو بچانے کی کوشش کرنی چاہئے وہ بے شک آرام کریں لیکن انہیں یہ طریق اختیار نہیں کرنا چاہئے کہ وہ بازاروں میں جائیں اور دکانوں پر بیٹھیں۔ وہ جلسہ گاہ سے بیشک باہر چلے جائیں لیکن اپنی بیرکوں اور بیٹھکوں میں بیٹھیں۔ اگر انہیں کوئی کرانک بیماری ہے تو الگ بات ہے ورنہ ہمارا ڈاکٹر موجود ہوگا۔ اس کے پاس جا کر علاج کرانا چاہئے بہرحال انہیں گھروں میں بیٹھنا چاہئے تا کہ دوسرے لوگ ان کے برے نمونے سے متاثر نہ ہوں۔

جماعت کے معنے ہی یہ ہیں کہ اس میں ایک نظم پایا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں تو ایک شخص بھی ایسا نہیں ہونا چاہئے جو تقاریر کے دوران جلسہ گاہ میں نہ بیٹھے سوائے پہرہ داروں کے یا ان لوگوں کے جو کھانے پکانے اور کھلانے پر مقرر ہوں۔ میں انہیں بھی دیکھوں گا کہ وہ اپنے فارغ وقت جلسہ گاہ میں بیٹھ کر تقاریر سنیں لیکن اگر وہ ڈیوٹی کے لئے جلسہ گاہ سے اٹھ کر چلے جاتے ہیں تو دوسرے لوگوں کو ان کی نقل نہیں کرنی چاہئے''۔
(الفضل 23 دسمبر 1952ء)

جلسہ سالانہ کے دنوں میں دعاؤں پر زور دیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔
''بیرون جماعت سے آنے والوں اور یہاں کے لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ اس اجتماع کے موقعہ پر دعاؤں کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔ دعا تو اس وقت بھی ہوتی ہے مگر جو پہلے کی جائے وہ زیادہ مقبول ہوتی ہے ...... اس لئے پہلے ہی دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو پہلے جلسوں سے زیادہ ترقیات اور اتحاد اور اتفاق جماعت اور علوم اور روحانیت کی ترقی کا موجب بنائے''۔
(الفضل 13 دسمبر 1923ء)

تاجدار آسمانی کے وارث کے احترام کا بے مثل واقعہ

دہلی کے شاہی دربار میں ایک احمدی بلوچ سردار نے حضرت خلیفہ ثانی کو پشت کرنا گوارا نہ کیا

لیفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد حیات قیصرانی صاحب

دہلی کا شاہی دربار (1922ء)

دہلی ہندوستان کا قدیم پایہ تخت ایک عجیب شان سے سجا ہوا تھا۔ وائسرائے ہند نے کھڑے ہو کر شاہی دربار پر فاتحانہ نگاہ ڈالی۔ ہندوستان کے والیان ریاست اور رؤساء ملک زرق برق لباسوں میں ملبوس اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھے قیصر ہند، تاجدار برطانیہ جارج پنجم کے ولی عہد شہزادے کا انتظار کر رہے تھے۔ وائسرائے ہند کو احساس ہوا کہ دربار میں بیٹھا ہوا ایک بلوچ سردار کچھ ایسے انداز سے بیٹھا ہے کہ اس کی پشت ''شہزادہ سلامت'' کی تخت گاہ کی طرف ہو رہی ہے اور ایسا کرنا آداب شاہی کے خلاف تھا۔ گورنر پنجاب نے بتایا کہ آداب شاہی سے بے نیاز یہ بلوچ سردار، سردار امام بخش خان تمندار قیصرانی ہے۔ وائسرائے ہند کی ہدایت پر گورنر پنجاب سردار صاحب کی طرف آئے اور کہا کہ جس انداز سے سردار صاحب بیٹھے ہوئے ہیں یہ آداب شاہی کے خلاف ہے۔ سردار صاحب نے جواباً کہا کہ انہیں آداب شاہی کا بخوبی احساس ہے لیکن جب وہ اپنی کرسی پر بیٹھ چکے تھے تو انہیں معلوم ہوا کہ ان کے پیچھے بیٹھے ہوئے حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب ہیں جو مامور یزدانی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے فرزند و جانشین ہیں اس لئے وہ (سردار صاحب) احتراماً کچھ اس انداز سے بیٹھے کہ جس سے صاحبزادہ موصوف کی طرف ان کی پیٹھ نہ ہو۔

گورنر پنجاب، سردار صاحب کے جواب سے برہم سے ہوئے اور کہا کہ دربار شاہی کے انعقاد کی اصل غرض ہی تاجدار برطانیہ کے ولی عہد شہزادہ ویلز کو خراج عقیدت پیش کرنا تھی اور ولی عہد شہزادہ کی ذات ہی بالا شرکت غیر باعث صد تکریم تھی۔ اصولی طور پر سردار صاحب شہزادہ ویلز کے مقام عزو وجاہ سے بخوبی واقف تھے لیکن دربار میں بیٹھے ہوئے سردار صاحب کا ذہن ایک عجیب کشمکش کا شکار ہو رہا تھا۔ ایک طرف شہزادہ ویلز کی تخت گاہ تھی۔ جس پر شہزادہ موصوف رونق افروز ہونے والے تھے تو دوسری طرف شاہ لولاک (ﷺ) کے خادم مملکت آسمانی کے تاجدار، مسیح الزماں کا جانشین شہزادہ تھا۔ ایک طرف ''تن کی دنیا'' کے ثقیل ضوابط اور ضوابط کے بوجھل جھکاؤ تھے تو دوسری طرف ''من کی دنیا'' کی لطیف و پرکیف راجدھانی!

بار گراں

سردار صاحب کے گوشۂ ذہن میں ماضی کی یادیں ابھرنے لگیں۔ انہیں وہ دن یاد آئے جب وہ انگریز سرکار کے حکم سے جلاوطن کئے گئے۔ جلاوطنی کے ایام میں وہ اپنے اہل و عیال سمیت قریہ قریہ بے سہارا و بے آسرا پھرے۔ لیکن کہیں مونس و مددگار نہ پایا۔ دور دراز کی دشت نوردی اور آبلہ پائی کے بعد وہ تھکے ماندے مسیح کے دروازے تک پہنچے اور طالب دعا ہوئے۔ درد آشنا مسیح نے سردار صاحب اور ان کے اہل و عیال کو اپنے ہی گھر میں اتارا۔ بے سہاروں کو سہارا ملا۔ بے آسروں نے آسرا ڈھونڈا۔ دنیاوی بادشاہت کے ٹھکرائے ہوئے شاہ دین کی امان میں آگئے۔ مسیح کے خلق عظیم نے سردار صاحب کو اپنا گرویدہ بنالیا۔ سردار صاحب ہمیشہ کے لئے دامن مسیح سے وابستہ ہوگئے۔ مسیح نے اپنی دعاؤں کی برکتوں سے سردار صاحب کو مالا مال کر دیا۔ دامن تہی بھر دیا گیا۔ مسیح نے جو مژدۂ فتح جلاوطنی کے ایام میں سردار صاحب کو سنایا تھا وہ پورا ہوا۔ سردار صاحب قیصرانی قبیلہ کے تمندار بنے اور بلوچوں کے سردار کہلائے۔ مسیح کی غلامی نے انہیں تخت سرداری بخشا۔ مسیح کے پے در پے اور ان گنت احسانات ان کی نگاہوں سے گزرے وہ چونک اٹھے۔ مسیح کے فرزند و جانشین کو دربار شاہی میں بیٹھے دیکھا تو سردار صاحب کے سمندر دل میں مسیح کے احسانوں کی یادیں تلاطم بن کر ابھریں۔ ایک بلا خیز طوفان اٹھا جس سے دنیاوی جاہ و حشمت کے دیرینہ اور مستحکم تودے اپنی جگہوں سے ہل گئے۔ سیاسی اقتدار کی رفعتیں سرنگوں ہونے لگیں۔ شہزادہ ویلز کی تخت گاہ بے حقیقت سی دکھائی دینے لگی۔ سردار صاحب دفعتاً کھڑے ہوگئے۔ اپنی چادر کندھے پر رکھی اور گورنر صاحب سے کچھ یوں مخاطب ہوئے:۔

''گورنر صاحب! میں آپ کی برہمی کو سمجھ گیا ہوں۔ پہلے بھی انگریز سرکار مجھ سے برہم ہوئی تو مجھے جلاوطن کیا۔ جلاوطنی کے دوران حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کا گھر ہی میرے لئے اور میرے اہل و عیال کے لئے جائے پناہ بنا۔ میں نے وہیں امان کی جگہ پائی۔ میں ان کے زیر بار احسان ہوں۔ مجھے ان کے احسانوں کا پاس ہے۔ میں آج دربار میں حضرت مرزا صاحب کے فرزند و جانشین صاحبزادہ موصوف کی طرف پیٹھ کئے ہوئے نہیں بیٹھ سکتا۔ ایسا کرنا ان احسانوں کی توہین ہے جو مجھ پر کئے گئے۔ گزرتا ہوا وقت احسانوں کی قدر و منزلت کو کم نہیں کیا کرتا۔ بلوچوں کی احسان شناسی ضرب المثل ہے۔ میں کیونکر احسان فراموش بن کر دربار میں بیٹھ سکتا ہوں؟ اگر ممکن ہو تو میری کرسی صاحبزادہ موصوف کے پیچھے ڈال دی جائے وگرنہ مجھے اجازت دیں۔ میں خود ہی دربار سے باہر چلا جاؤں۔ دنیاوی عزت کے بغیر میں پھر بھی جی لوں گا۔''

سردار صاحب کا اٹھنا تھا کہ ڈیرہ جات کے سب بلوچ سردار کھڑے ہوگئے اور دربار سے باہر جانے کے لئے تیار ہوئے۔ یہ صورت حال دیکھ کر وائسرائے ہند بھاگے ہوئے آئے اور مداخلت کی۔ وائسرائے نے تمام سرداروں کو دربار میں بیٹھنے کے لئے کہا۔ لیکن سر نواب میر بہرام خان تمندار مزاری (جناب میر بلخ شیر صاحب سردار مزاری کے دادا محترم) سینہ سپر ہو گئے۔ بالآخر بلوچ سرداروں نے اس شرط پر بیٹھنا منظور کیا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب کی کرسی بلوچ سرداروں سے آگے رکھ دی جائے۔ شاہی دربار میں فوری ردوبدل بظاہر ناممکن اور انگریز قوم کی روایات کے خلاف تھا لیکن وقت کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے وائسرائے ہند مجبور ہوگئے۔ ان کے لئے کوئی چارہ نہ رہا۔

چنانچہ وائسرائے ہند خود آگے بڑھے اور حضرت صاحبزادہ صاحب سے درخواست کی کہ وہ آگے تشریف فرما ہوں ان کی کرسی بلوچ سرداروں سے آگے رکھ دی جائے گی۔ وہ کھڑے ہوئے تو ہر ایک نے مسیح کے حسین و جمیل شہزادہ کو دیکھا جو ہو بہو مسیح کا روپ لئے ہوئے تھا۔ دربار میں ہلچل مچ گئی۔ ہر ایک حقیقت حال سے واقف ہوگیا۔ ایک بلوچ سردار کے احسان شناس دل کی تڑپ باعث تماشہ تو بنی لیکن ساتھ ہی مسیح موعود کے احسانوں کی توثیق کر گئی۔ اس نظارہ سے مثیل مسیح موعود خود لطف اندوز ہو رہے تھے۔ بھرے دربار نے دیکھا کہ ایک کرسی شاہ دین کے شہزادہ کے لئے آگے رکھی جا رہی تھی اور اس کے پیچھے ایک بیقرار دل کو قرار آ رہا تھا۔ اتنے میں شہزادہ ویلز کی آمد کی منادی ہوئی۔ سازوں کے تار مرتعش ہوئے، فضائیں مترنم ہوئیں۔ ''شہزادہ سلامت'' دربار میں تشریف لائے اور دربار کی باقی ماندہ کارروائی کا آغاز ہوا۔

(ماہنامہ خالد، مارچ 1976ء)

(مرسلہ: سعید احمد اظہر صاحب)

جلسہ سالانہ کی برکات حاصل کرنے کے لئے ذکر الٰہی پر زور دو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''جلسہ کی برکات بڑھنے کا ذریعہ وہی ہو سکتا ہے جو رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے۔

آپ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی...... دینی اجتماع ہو تو ذکر الٰہی اور عبادت زیادہ کی جائے۔

تم عام اجتماعوں کو دیکھ لو ان میں اور دوسرے لوگوں کے اجتماعوں میں یہی فرق نظر آتا ہے کہ ان میں رسول کریم ﷺ نے ذکر الٰہی اور عبادت پر زور دیا ہے اور دوسرے لوگوں کے اجتماعوں میں ذکر الٰہی اور عبادت نہیں ہوتی۔ پس جلسہ کی برکات حاصل کرنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کے لئے چاہئے کہ تم ان ایام میں ذکر الٰہی زیادہ کرو''۔ (الفضل 9 جنوری 1955ء)

''تم نے لوگوں کے قلوب تک پہنچنا ہے اور اس کے لئے تمہیں فرشتوں کی ضرورت ہے اور رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ فرشتوں کی مدد اس وقت آتی ہے جب تم ذکر الٰہی اور عبادت کرو۔ پس تم ان ایام کو ذکر الٰہی اور عبادت میں صرف کرو اور آنے والوں کو بھی سکھاؤ۔ شاید بعد میں آنے والے پہلے آنے والوں سے زیادہ عمل کرنے والے ہوں''۔

(الفضل 9 جنوری 1955ء)

ہر قسم کی تکالیف کے باوجود جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''جلسہ سالانہ میں شمولیت ایمان کی زیادتی کا موجب ہوتی ہے لیکن انہیں یہ سمجھ کر آنا چاہئے کہ...... یہاں گرد و غبار اڑے گا۔ جگہ کی قلت ہوگی۔ پانی کی دقت ہوگی۔ کھانے کی دقت ہوگی۔ یہ سب چیزیں ہوں گی اور آئندہ سالوں میں ہماری یہ کوشش ہوگی کہ ان دقتوں کو کم سے کم کیا جائے لیکن وہ لوگ مبارک ہوں گے جو ان دقتوں کے باوجود جلسہ سالانہ میں شامل ہوں گے اور تکالیف اٹھا کر اپنے ایمان اور اخلاص کا ثبوت دیں گے''۔ (الفضل 19 دسمبر 1950ء)

مہمان الگ الگ ٹھہر کر کارکنوں کے لئے مشکلات پیدا نہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''میں آنے والوں سے...... کہتا ہوں کہ وہ اکٹھے رہیں اور علیحدہ علیحدہ ٹھہر کر کارکنوں کے لئے مشکلات پیدا کرنے کا موجب نہ ہوں''۔

(الفضل 19 دسمبر 1954ء)

باقی صفحہ 7 پر

حضرت خلیفۃ المسیح الاول قرآن کریم کے متعلق فرماتے ہیں۔

کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ کوئی شخص اس کتاب کے فہم والے کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 9 جون 1910ء)

انیس احمد ندیم صاحب

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے بعض نمایاں پہلو

جلسہ سالانہ کے حاضرین

1891ء میں 75 مخلصین کے ذریعہ سے شروع ہونے والا یہ بابرکت جلسہ تائید حق کے ذریعہ سے ایسی غیر معمولی وسعت اختیار کر گیا کہ بہت جلد سینکڑوں سے ہزاروں اور پھر لاکھوں کی تعداد میں پیاسے اس روحانی چشمہ سے سیراب ہونے لگے۔ مختصر ساخاکہ پیش ہے۔

جلسہ	مقام	منفرد اعزاز	حاضری
1891ء	قادیان	جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ	75 احباب
1906ء	قادیان	پہلی مرتبہ حاضری ایک ہزار سے زائد	1500 احباب
1908ء	قادیان	خلافت اولیٰ کا پہلا جلسہ سالانہ	2500 احباب
1939ء	قادیان	..ماعت احمدیہ کے قیام کے 50 سال مکمل	39950 احباب
1946ء	قادیان	قادیان میں خلیفۃ المسیح کی موجودگی میں آخری جلسہ سالانہ (1991ء سے پہلے تک)	39786 احباب
1949ء	ربوہ	ربوہ میں پہلا جلسہ سالانہ	16000 احباب
1954ء	ربوہ	حاضری 50 ہزار سے تجاوز کر گئی	50000 ہزار سے زائد
1958ء	ربوہ	حاضری ایک لاکھ سے زائد	ایک لاکھ سے زائد
1977ء	ربوہ	حاضری ڈیڑھ لاکھ سے تجاوز	ایک لاکھ 70 ہزار
1981ء	ربوہ	حاضری 2 لاکھ سے تجاوز کر گئی	2 لاکھ سے زائد
1983ء	ربوہ	حضرت خلیفۃ المسیح کی موجودگی میں پاکستان میں آخری جلسہ سالانہ	2 لاکھ 75 ہزار سے زائد
1985ء	لندن	حضرت خلیفۃ المسیح کی موجودگی میں پہلا جلسہ سالانہ لندن میں ہوا	4500 احباب
1989ء	لندن	جماعت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی منائی گئی	14000 احباب
1991ء	قادیان	قیام پاکستان کے بعد قادیان میں پہلا جلسہ سالانہ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح رونق افروز ہوئے	22000 احباب

(از تاریخ احمدیت جلد نمبر 1 صفحہ 446-448)

جلسہ سالانہ کی عالمگیر وسعت

حضرت مسیح موعود کی یادگار یہ بابرکت جلسہ ہندوستان، پاکستان اور انگلستان کے علاوہ دنیا کے بے شمار ممالک میں اپنی برکات اور ثمرات پھیلانے لگا جس طرح کہ یہ گراف ظاہر کر رہا ہے۔

ملک	سن آغاز	ملک	سن آغاز	ملک	سن آغاز
بنگلہ دیش	1923ء	امریکہ	1948ء	جرمنی	1976ء
ماریشس	1923ء	سیرالیون	1949ء	کینیڈا	1977ء
غانا	1923ء	نائیجیریا	1950ء	سری لنکا	1978ء
انڈونیشیا	1927ء	برطانیہ	1964ء	جاپان	1981ء

مثال کے طور پر ان ممالک کا ذکر کیا گیا ہے اور اس وقت بیسیوں ممالک منظم اور مہتم بالشان طریق سے اس بابرکت جلسہ کا انعقاد کر رہے ہیں۔ (از المحراب مجلّہ لجنہ اماء اللہ کراچی 1991ء)

جلسہ سالانہ مستورات

حضرت مصلح موعود کے مبارک دور میں جب مستورات کی تعداد جلسہ میں زیادہ ہونی شروع ہوئی تو حضور کی منظوری سے مستورات کا علیحدہ جلسہ سالانہ منعقد ہونا شروع ہوا اور 1917ء میں پہلی مرتبہ مستورات نے اپنا الگ جلسہ منعقد کیا اور 1937ء میں لجنہ اماء اللہ کے پنڈال میں لاؤڈ سپیکر کی سہولت فراہم کی گئی۔ اور 1940ء میں مستورات نے اپنے جلسہ میں خود تقاریر کیں۔ اس طرح جلسہ سالانہ میں مردوں کے ساتھ خواتین کی نمائندگی اور جلسے بھی ہر لحظہ ترقی پذیر ہیں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ۔ سالانہ نمبر 1995ء صفحہ نمبر 17-20)

للّٰہی جلسہ کے لئے سفر کرنے والوں کے لئے

ایک عظیم الشان تحفہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

”میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرماوے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔

اے خدا اے ذوالمجد والعطا اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔“ (اشتہار 7 دسمبر 1892ء)

کل عالم میں نغمات حمد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ 20 دسمبر 85ء میں نماز سے متعلق اپنے خطبات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

جمعہ اور ہفتہ (14،13 دسمبر 85ء) کی درمیانی رات کو تہجد کی نماز میں میرے ساتھ ایک ایسا واقعہ رونما ہوا جو بعض پہلوؤں سے حیرت انگیز ہے۔ تہجد کی نماز شروع ہوتے ہی مجھے یوں محسوس ہوا کہ (محسوس تو نہیں کہنا چاہئے بلکہ) اچانک میں گویا ڈاکٹر حمید الرحمٰن بن گیا ہوں۔ ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب جن کا میں اس وقت ذکر کر رہا ہوں وہ تو ایک Symbol (علامت) کے طور پر آئے تھے۔ مگر میں پہلے ان کا تعارف کروادوں۔

ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب ہمارے نہایت ہی مخلص اور فدائی احمدی ہیں۔ خلیل الرحمٰن صاحب جو صوبہ سرحد سے تعلق رکھتے تھے ان کے صاحبزادے ہیں اور امریکہ میں ڈاکٹر ہیں اور ڈاکٹر پروفیسر عبدالسلام صاحب کے داماد ہیں اور بہت نیک اور پاک طبیعت رکھتے ہیں۔ سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور قربانیوں میں پیش پیش رہتے ہیں بڑے سادہ اور منکسر المزاج ہیں اور جہاں تک انسانی نگاہ کا تعلق ہے تقویٰ شعار انسان ہیں چنانچہ یہ واقعہ کچھ اس طرح رونما ہوا کہ تہجد کی نماز شروع ہوتے ہی وہ نماز گویا میں نہیں پڑھ رہا تھا بلکہ میں اور ڈاکٹر حمید الرحمٰن ایک وجود بن کر پڑھ رہے تھے اور ہمارے درمیان کوئی تفریق نہیں تھی۔ یہ واقعہ آناً فاناً نہیں ہوا کہ آیا اور گزر گیا بلکہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ تہجد کے دوران جب میں سلام پھیرتا تھا تو یہ تصور غائب ہو جاتا تھا اور جب دوبارہ نماز شروع کرتا تھا تو بغیر شعور کے پتہ نہیں لگتا تھا کہ کس وقت یہ واقعہ شروع ہوا ہے) اچانک میں اور ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب ایک وجود بن کر نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔ اچانک (میرا وجود) جو خدا کو مخاطب کر رہا تھا وہ حمید الرحمٰن تھا اور جیسے روح حلول کر جاتی ہے۔ اسی طرح میرے اندر حمید الرحمٰن کی روح گویا حلول کر گئی اور مجھے اس پر تعجب نہیں ہوا۔ یعنی نماز کے دوران بالکل احساس نہیں ہوا کہ کوئی عجیب واقعہ گزر رہا ہے بلکہ نارمل طریقے پر جس طرح ڈاکٹر حمید الرحمٰن نماز کے وقت کھڑے ہوتے ہوں گے اور اپنے متعلق سوچتے ہوں گے کہ میں حمید الرحمٰن ہوں بالکل وہی کیفیت تھی میری لیکن ساتھ یہ بھی احساس تھا کہ میں بھی ہوں اور اس عجیب امتزاج پر کوئی تعجب نہیں تھا اور جب نوافل کے درمیان وقفہ پڑتا تھا تو اس وقت اس طرف دماغ بھی نہیں جاتا تھا یعنی اس وقت بھی احساس نہیں ہوا کہ یہ کیا ہو رہا ہے یہاں تک کہ قریباً ایک گھنٹے تک مسلسل یہی کیفیت رہی اور جب یہ کیفیت دور ہوگئی تو پھر اچانک مجھے خیال آیا کہ میرے ساتھ یہ واقعہ گزرا ہے۔

چنانچہ اس واقعہ پر جب میں نے غور کیا تو مجھے یہ تفہیم ہوئی کہ ایک تو جس وجود کو خدا تعالیٰ نے اس خوشخبری کے لئے چنا ہے اس میں اس کے لئے بھی بہرحال ایک بہت بڑی خوشخبری بھی ہے دوسرے اس میں جماعت کے لئے ایک بہت عظیم الشان خوشخبری بھی ہے اور نجات کی راہ بھی دکھائی گئی ہے خلیفہ وقت کے وجود میں دراصل ساری جماعت دکھائی جاتی ہے اور خوشخبری یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے ان کوششوں کو قبول فرمایا ہے جو میں نے نمازوں کی اہمیت کو احمدیوں کے ذہن نشین کروانے کے لئے بار بار کی ہیں۔ چنانچہ خوشخبری یہ تھی کہ مبارک ہو جماعت کل عالم میں حمید الرحمٰن بن گئی ہے وہ اپنے رحمٰن خدا کی حمد کے گیت گا رہی ہے یہاں تک کہ گویا حمید الرحمٰن اور جماعت کا وجود ایک ہی ہو چکا ہے اور دوسری طرف اس میں ایک ترقی کی راہ دکھائی گئی ہے اور اس زمانے کی ساری مشکلات کا حل بتایا گیا ہے اور وہ یہ کہ اگر تم حمید الرحمٰن بن جاؤ گے تو پھر تمہیں دنیا میں اور کسی چیز کی پرواہ نہیں رہے گی۔

(الفضل سیدنا طاہر نمبر 27 دسمبر 2003ء)

بمبار طیارے

ہوائی جہاز کی جسمانی ساخت، شکل اور پروں کی بناوٹ میں فرق کر کے اس کو مختلف قسم کی کارکردگی کے قابل بنایا جاتا ہے۔ بمبار طیارے، فائٹر طیاروں کی نسبت زیادہ بھاری بھرکم، لمبے پروں والے اور کم رفتار والے ہوتے ہیں اس لئے عام طور پر ان کے ساتھ فائٹر طیارے بھی بھیجے جاتے ہیں جو بمبار طیارے پر حملہ کرنے والے طیاروں سے ان کی حفاظت کرتے ہیں۔ موجودہ دور کی جنگ میں فضائی طاقت سب سے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دشمن کے فوجی اہمیت کے ٹھکانوں، فوجی گاڑیوں، اہم تنصیبات کو تباہ کر کے دشمن کی کمر توڑنے کے ساتھ ساتھ خود اپنی فوج کو آگے بڑھنے میں ہوائی کور Cover فراہم کرنا اور دشمن کے علاقہ میں انتہائی اندرونی طرف اپنی فوج کو اتار کر اہم تنصیبات پر قبضہ کرنا اور دشمن کی فوج کو گھیرے میں لینے کا انتہائی اہم کام۔ ان سب کے لئے موثر ہوائی طاقت جنگی کارکردگی میں ریڑھ کی ہڈی کا کام کرتی ہے۔ اس لئے ہر ملک زیادہ سے زیادہ تیز رفتار اور تیزی سے مڑنے کی صلاحیت رکھنے والے طیارے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جب کہ بھاری توپوں اور مشین گنوں سے مسلح بمبار طیارے ہزاروں پونڈ وزنی بم لے کر دشمن پر آگ اور فولاد کی بارش کر کے اسے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ 2003ء میں عراق پر امریکہ کی فتح صرف اور صرف اسی فضائی برتری کی وجہ سے ہوئی۔ امریکہ کی فضائی فوج کا سامنا کرنے کے لئے عراق کے پاس کچھ نہیں تھا۔ تو صورت حال کچھ اس طرح تھی کہ ایک آدمی دوسرے پر ڈنڈے سے ضربیں لگاتا چلا جائے جب کہ دوسرا شخص ان ضربوں کو برداشت کرنے کی قوت پر بھروسہ کر رہا ہو۔ لیکن تا کبے؟ آخر وہ ضربیں کھا کھا کر بالآخر گر ہی جائے گا۔ یہ جو بغداد میں ریپبلکن گارڈز کا بڑا شہرہ تھا کہ دنیا کی مضبوط ترین اور بہادر ترین فوج ہے جو امریکیوں کے بغداد میں داخل ہونے کا انتظار کر رہی ہے اور اصل معرکہ اسی وقت ہوگا وغیرہ وغیرہ یہ سب کچھ صحیح بھی ہوتا تو بھی فضائی بمباری کے مقابلہ میں کون کب تک ٹھہر سکتا ہے؟ ہتھیار نہ ڈالتے تو باری باری سب مرجاتے۔ اس کا کام صرف یہ تھا کہ

ہرن پر فائر کر کے اسے ڈھیر کر دینے کے بعد اس کے قریب آ کر اسے دبوچ لے اور بس۔ امریکہ کے B-52 بمبار طیارے کو اس جنگ میں بڑی شہرت حاصل ہوئی۔ یہ دیوقامت طیارہ ایک وقت میں ہزاروں پونڈ کے وزن کے بموں اور کروز میزائلوں کے ساتھ مسلح ہونے کے ساتھ ریڈار اور ہدف تلاش کرنے والے الیکٹرانک آلات سے لیس ہوتا ہے۔ اور بغیر وقفہ کے 660 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دس ہزار میل تک پرواز کر سکتا ہے۔ ایک اور طیارہ فائٹر اور بمبار دونوں صلاحیتیں رکھتا ہے اس کو FB-111 کا نام دیا گیا ہے۔ اس کے پر لمبے ہوتے ہیں لیکن فائٹر کا کام کرتے وقت رفتار بڑھانے کے لئے دوران پرواز یہ اپنے پروں کو فولڈ کر کے پیچھے کی طرف رخ کر کے جسم کے ساتھ لگا لیتا ہے۔ جس طرح عقاب پروں کو فولڈ کر کے 200 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے شکار پر جھپٹتا ہے اسی طرح یہ طیارہ 900 میل فی گھنٹہ سے بڑھا کر اپنی رفتار کو 1900 میل فی گھنٹہ تک لے جا سکتا ہے۔ اس کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ دوران پرواز اس کو نئے سرے سے پیٹرول سے بھرا جا سکتا ہے۔ جس کے لئے KC-135 ٹینکر جہاز استعمال کیا جاتا ہے یہ جہاز ٹینکر جہاز کے پیچھے نچلی جانب آ کر اسی رفتار پر اڑتا ہوا ٹینکر سے لٹکنے والی پائپ کے ذریعہ پیٹرول حاصل کرتا ہے۔ فائٹر اور بمبار دونوں صلاحیتیں رکھنے کے باعث اس میں بمباری کرنے کے لئے بم اور میزائل بھی ہوتے ہیں اور دوسرے جہازوں سے لڑائی کے لئے ریڈار، ٹارگٹ تلاش کرنے کے لئے الیکٹرانک سسٹم اور گائیڈڈ میزائل بھی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37054 میں عفت نثار بیوہ قاضی نثار احمد خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 22 تولے۔ 2۔ مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ کا 1/4 حصہ۔ 3۔ زرعی زمین رقبہ 13 کنال 5 مرلے واقع L/9-141 ضلع ساہیوال مالیتی -/325000 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/300000 روپے۔ 5۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت نثار بیوہ قاضی نثار احمد خان گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ورک وصیت نمبر 16608 گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور وصیت نمبر 24620

مسل نمبر 37055 میں زنوبیہ نثار بنت قاضی نثار احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے۔ 2۔ زمین رقبہ 15 کنال 10 مرلے واقع L/9-141 ضلع ساہیوال۔ 3۔ نقد رقم -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زنوبیہ نثار بنت قاضی نثار احمد خان گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر 1 ارشاد ورک ولد چوہدری محمد خان گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور وصیت نمبر 24620

مسل نمبر 37056 میں محمد اشرف علی ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ رقبہ 4 مرلے واقع تخت ہزارہ مالیتی -/75000 روپے۔ آٹا چکی واقع تخت ہزارہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف علی ولد منظور احمد تخت ہزارہ ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان طاہر ولد عطاء الکریم مبشر تخت ہزارہ گواہ شد نمبر 2 جمال دین ولد فتح محمد تخت ہزارہ

مسل نمبر 37057 میں جمال دین ولد فتح محمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 12 ایکڑ واقع تخت ہزارہ مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ دو عدد دوکانیں واقع مین بازار تخت ہزارہ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ میٹریل مکان مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت آمداز جائیداد و وظیفہ از صدر انجمن احمدیہ ربوہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمال دین ولد فتح محمد تخت ہزارہ ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف علی ولد منظور احمد تخت ہزارہ ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان طاہر ولد عطاء الکریم مبشر تخت ہزارہ ضلع سرگودھا

مسل نمبر 37058 میں محمد اقبال ولد جمال احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 5 ایکڑ واقع تخت ہزارہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ ٹریکٹر مالیتی -/150000 روپے کا نصف حصہ۔ 3۔ مکان رقبہ 6 مرلے واقع تخت ہزارہ کا نصف حصہ مالیتی -/75000 روپے۔ 4۔ دوکانات واقع تخت ہزار کا نصف حصہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اقبال ولد جمال احمد تخت ہزارہ ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان طاہر ولد عطاء الکریم مبشر تخت ہزارہ ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف علی ولد منظور احمد تخت ہزارہ ضلع سرگودھا

مسل نمبر 37059 میں ناصر احمد ولد محمد یوسف قوم کمسن پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد ولد محمد یوسف پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد غلام نبی پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید برادر موصی

مسل نمبر 37060 میں محسن احمد ولد رحمت اللہ قوم کمسن پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن احمد ولد رحمت اللہ پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ولد محمد یوسف پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد انعام اللہ پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ

خدمت خلق کا ایک آسان کام تحریک عطیہ چشم میں حصہ لینا ہے۔ آج ہی عطیہ چشم کے وصیتی فارم پر کریں اور دفتر نور آئی ڈونر ایسوسی ایشن ایوان محمود، ربوہ کو ارسال فرمائیں۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم نور احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ ساہیوال ضلع سرگودھا لکھتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ نصرت مبارکہ صاحبہ اہلیہ مکرم ریاض احمد صاحب زعیم انصار اللہ منڈی بہاؤالدین شہر مورخہ 3 جولائی 2004ء بروز ہفتہ گجرات میں چند دن بیمار رہنے کے بعد بعمر 49 سال وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ لجنہ منڈی بہاؤالدین کی فعال رکن تھیں اور ایک لمبا عرصہ سے سیکرٹری مال لجنہ، جنرل سیکرٹری، سیکرٹری وقف جدید اور دو سال صدر لجنہ منڈی بہاؤالدین رہیں۔ موصوفہ موصیہ تھیں۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم رفیق نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ موصوفہ نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ موصوفہ عبادت گزار اور مہمان نواز تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریق رحمت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ محترمہ سلیمہ قمر صاحبہ زوجہ مکرم رشید احمد بھٹی صاحب دفتر وصیت معدہ کی تکلیف کے باعث بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم میاں ریاض احمد صاحب حلقہ وحدت کالونی تحریر کرتے ہیں خاکسار کے ماموں میاں ماجد صاحب (میاں بھائی پٹہ کانی شاہدرہ) دل کے عارضے میں مبتلا ہیں ان کا پہلے بھی بائی پاس ہو چکا ہے اب دوبارہ ڈاکٹروں نے بائی پاس آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم حافظ ناصر احمد صاحب لیبارٹری ٹیکنیشن فضل عمر ہسپتال ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ مکرمہ ثریا جبین صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم محمود احمد صاحب مرحوم دارالعلوم غربی حلقہ سلام مورخہ 25 جون 2004ء بروز جمعہ بوجہ ہارٹ اٹیک فضل عمر ہسپتال میں بعمر 65 سال وفات پا گئیں۔ اسی دن بعد نماز عصر بیت المہدی میں نماز جنازہ مکرم قیصر احمد قریشی صاحب نے پڑھائی عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب شمس دارالعلوم شرقی ربوہ نے دعا کروائی مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

درخواست دعا

☆ مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید لکھتے ہیں کہ مکرم ذوالقرنین صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف کے والد محترم سخت بیمار ہیں اور ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ کے ایمرجنسی وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم ناصر الدین سامی صاحب چنیوٹ لکھتے ہیں کہ عزیز بلال احمد ابن قاضی مبشر احمد صاحب آف جھنگ مورخہ 15 جولائی 2004ء کو ریل کے حادثہ میں دونوں ٹانگیں کٹ جانے کی وجہ سے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہے۔ عزیزم اطفال الاحمدیہ کی علمی ریلی میں شرکت کے بعد واپس جھنگ جا رہا تھا کہ شاہین آباد ریلوے اسٹیشن پر حادثہ ہو گیا۔ تمام احباب جماعت سے اس کی صحت کاملہ وعاجلہ ودرازی عمر کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

☆ مکرم مرزا عزیز احمد صاحب جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور عمر 91 سال کافی کمزور ہیں۔ چلنا پھرنا بھی مشکل ہے۔ ایک طویل عرصہ اسلامیہ پارک لاہور میں سیکرٹری مال کی خدمات سر انجام دیتے رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم صابر احمد سہگل صاحب ٹاؤن شپ لاہور کا بیٹا عنصر رحمان عمر ساڑھے تین سال کمزور ہے، والدین پریشان ہیں، احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو بولنے کی طاقت دے اور اعصاب کو مضبوط کرے۔

بقیہ صفحہ 4

جلسہ سالانہ کے دنوں میں اپنی صحت کا خاص طور پر خیال رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

"آج کل خشک سردی پڑ رہی ہے اور اس سے نمونیہ وغیرہ زیادہ ہوتا ہے اس لئے اپنے اوقات کو اس طرح خرچ کریں اور یہاں اس طرح اپنے دن گزاریں کہ آپ کو بلاوجہ موسم کی شدت کا مقابلہ نہ کرنا پڑے (-) کی جان بڑی قیمتی ہوتی ہے۔ آپ کو تو خود تجربہ ہے کہ ایک ایک احمدی بنانے میں کتنے مہینے لگ جاتے ہیں۔ پس ایک احمدی کا اپنی جان بچانا کوئی معمولی بات نہیں کیونکہ وہ آسانی سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ بڑی قربانی سے حاصل ہوتا ہے"۔

(الفضل 21 جنوری 1953ء)

ربوہ کی خوبصورت ترین جگہ پر پہاڑوں کے دامن میں واقعہ
گوندل بینکوئٹ ہال
ہر قسم کی سہولت سے آراستہ
ترقی کی طرف ایک اور قدم
شادی بیاہ و دیگر فنکشنز کیلئے خوبصورت ہال کے ساتھ مزیدار کھانوں کی ڈھیروں ڈھیر ورائٹی بکنگ کروائیں
بالمقابل بیت المبارک سرگودھا روڈ ربوہ۔ فون: 04524-212758-212265

ربوہ میں طلوع وغروب 29 جولائی 2004ء

طلوع فجر	3:46
طلوع آفتاب	5:20
زوال آفتاب	12:14
وقت عصر	5:05
غروب آفتاب	7:10
وقت عشاء	8:43

عراق فوج بھیجنے کا مسئلہ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے صدر جنرل پرویز مشرف سے دوطرفہ تعلقات علاقائی صورتحال۔ پاک بھارت امن مذاکرات اور دہشت گردی کے خلاف جنگ کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی اور عراق فوج بھیجنے کی درخواست کی۔ جنرل مشرف نے کہا کہ عراق فوج بھیجنے کی یقین دہانی نہیں کرا سکتے۔

عراق میں یرغمال پاکستانی قومی اسمبلی نے عراق میں یرغمال بنائے جانے والے دو پاکستانیوں کی رہائی کیلئے متفقہ قرارداد منظور کرتے ہوئے اغوا کنندگان سے اپیل کی کہ وہ اسلامی اخوت و بھائی چارے اور انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر یرغمالیوں کو رہا کر دیں۔

تھانہ نارنگ منڈی کا عملہ معطل نارنگ منڈی میں دو بھائیوں کے ہاتھ کاٹنے اور 8 سالہ بچی کے زیادتی کے واقعہ پر تھانے کا پورا عملہ معطل کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ مجرموں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور ان کو سرعام پھانسی دی جائے گی۔

100 پاکستانی لاپتہ یورپ جانے کے خواہشمند 100 پاکستانی عراق میں لاپتہ ہو گئے۔ ایجنٹ نے بھاری رقوم لے کر یورپ میں نوکریاں دلانے کا وعدہ کیا۔ عراق پہنچے تو جنگ کا بہانہ بنا کر وہیں چھوڑ دیا۔ ان افراد کے لاپتہ ہونے کا انکشاف اس وقت ہوا جب دو کزنوں کے والدین نے حکومت سے رابطہ کیا۔

چاندی میں آیت الکرسی کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز
فون 04524-213158

25 سال سے آپ کی خدمت میں پیش پیش
لاہور اسلام آباد، کراچی، ڈیفنس کراچی، ڈیفنس لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
برانچ-10۔ حمزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7441210۔ موبائل-0300-8458676
چیف ایگزیکٹو۔ ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
زاہد اسٹیٹ ایجنسی
Y بلاک گول پلازہ آفس نمبر 41 گراؤنڈ فلور عقب DHA آفس ڈیفنس لاہور
فون آفس:-5744284-5740192 موبائل:0300-8423089 چیف ایگزیکٹو: چوہدری عمر فاروق

احباب جماعت جلسہ سالانہ U.K کے لئے MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے سپیشل سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل ریسیور کیلئے ہم سے رابطہ کریں۔ فون دکان: 7351722
موبائل:0300-9419235
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ۔ لاہور
نواز سیٹلائٹ

کم قیمت ایک دام
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
سستے برقعے اقصیٰ برقع ہاؤس
زنانہ ریڈی میڈ گارمنٹس
اقصیٰ چوک ربوہ (پروپرائٹر: محمد احمد طاہر کاہلوں)

صحارا فوڈز کمپنی رجسٹرڈ
پیش کرتے ہیں صحارا بریانی مصالحہ مکس، کڑاہی گوشت مصالحہ، ادرک پاؤڈر، لہسن پاؤڈر، چاٹ مصالحہ
پاکستان میں مالی طور پر مستحکم پارٹیاں ڈسٹری بیوٹرز کیلئے رجوع کریں
رابطہ
پی او بکس 803 جی پی او۔ لاہور
فون 0300-9448617
E-mail:saharabestfc@hotmail.com

سی پی ایل نمبر 29